سوال

(148) حضرت آدم علیہ السلام کا حضرت داوٴد علیہ السلام کو زندگی کا کچھ حصہ دے کر انکار کرنا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حضرت آدم علیہ السلام کا حضرت داوٴد علیہ السلام کو زندگی کا کچھ حصہ دے کر انکار کرنا یہ جھوٹ ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث ابوہریرہ رضی اللہ عنہ میں آیا ہے کہ عالم ازل میں جب اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو پیدا کیا تو اس کی اولاد بھی اس سے پیدا کی، اوران کو نور دیا، آدم علیہ السلام نے جب حضرت داوٴد علیہ السلام کا نور دیکھا، تو اپنی عمر سے ہزار برس سے چالیس برس اس کو دے دیئے اور فرمایا:

''رب زدہ من عمری اربعین سنة''

مگر بعد میں آدم نے عمر دینے سے انکار کر دیا:

''فجحد آدم فجحدت ذریتہ الحدیث رواہ الترمذی، مشکوۃ باب القدر، ص ۱۲۳)

اب دریافت طلب امر یہ ہے کہ آدم علیہ السلام نے باوجود نبی ہو کر اپنی عمر چالیس برس دینے سے دیدہ دانستہ کیس یانکار کر دیا۔ حالانکہ فرشتہ نے بھی یاد دلایا، انبیاء علیہم السلام تو کذب بیانی سے منزہ اور معصوم عن الخطا ہیں۔ اور اس حدیث سے آدم علیہ السلام کی کذب بیانی تو صریح ظاہر ہے اس کا معقول جواب دیں؟

جواب: دینے سے انکار جھوٹ نہیں ہاں اگر یوں کہتے کہ میں نے دینے کو کہا ہی نہیں تب جھوٹ ہوتا، جحد سے مراد یہاں دینے سے انکار ہے کہ میں نہیں دیتا اس سے یہ مسئلہ نکلا کہ اولاد کو کوئی شے دے کر واپس لے سکتا ہے۔

اور اگر جحد سے مراد یہ ہو کہ میں نے دینے کو کہا ہی نہیں تو اس کا یہ مطلب ہو گا کہ میری یادداشت میں اور یہ کوئی ضرور نہیں کہ دوسرے کے یاد دلانے سے بات یاد آجائے رہی یہ بات کہ پھر عملدرآمد کیا ہوا۔ تو اس صورت میں اس کا حدیث مذکور میں کوئی ذکر نہیں ممکن ہے کہ فرشتہ کے یاد دلانے سے دینا منظور کر لیا ہو اور ممکن ہے نہ کیا ہو۔ (عبداللہ امرتسری روپڑی ۲۰ ربیع الاول ۱۳۶۰ھ فتاویٰ روپڑی: جلد اول، صفحہ ۱۶۳)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد09ص338